# انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مکان کو ڈھا دینا

کمپوزنگ: بسمہ اکرم

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ دولت کدہ سے باہر تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک قبہ (گنبد دار حجرہ) دیکھا جو اونچا بنا ہوا تھا۔ ساتھیوں سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ فلاں انصاری نے قبہ بنایا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سن کر خاموش ہو رہے۔ کسی دوسرے وقت وہ انصاریؓ حاضر خدمت ہوئے اور سلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اعراض فرمایا، سلام کا جواب بھی نہیں دیا۔ انہوں نے اس خیال سے کے شاید خیال نہ ہوا ہو، دوبارہ سلام کیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بھی اعراض فرمایا اور جواب نہیں دیا۔ وہ اس کے کیسے متحمل ہو سکتے تھے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے جو وہاں موجود تھے دریافت کیا، پوچھا، تحقیق کیا کہ میں آج حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں کو پھرا ہوا پاتا ہوں، خیر تو ہے؟ انہوں نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے تھے۔ راستہ میں تمہارا قبہ دیکھا تھا اور دریافت فرمایا تھا کہ یہ کس کا ہے؟ یہ سن کر وہ انصاریؓ فوراً گئے اور اس کو توڑ کر ایسا زمین کے برابر کر دیا کہ نام ونشان بھی نہ رہا اور پھر آ کر عرض بھی نہیں کیا۔ اتفاقاً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا اس جگہ کسی دوسرے موقع پر گذر ہوا تو دیکھا کہ وہ قبہ وہاں نہیں ہے۔ دریافت فرمایا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ انصاریؓ نے آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کے اعراض کا کئی روز ہوئے ذکر کیا تھا۔ ہم نے کہہ دیا تھا کہ تمہارا قبہ دیکھا ہے، انہوں نے آکر اس کو بالکل توڑ دیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر تعمیر آدمی پر وبال ہے مگر وہ تعمیر جو سخت ضرورت اور مجبوری کی ہو۔ (ابوداؤد)

فائدہ: یہ کمال عشق کی باتیں ہیں۔ ان حضرات کو اس کا تحمل ہی نہیں تھا کہ چہرۂ انور کو رنجیدہ دیکھیں یا کوئی شخص اپنے سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی گرانی کو محسوس کرے۔ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبہ کو گرایا، اور پھر یہ بھی نہیں کہ گرانے کے بعد جتانے کے طور پر آکر کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کے واسطے گرا دیا، بلکہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خود ہی اتفاق سے ادھر کو تشریف لے جانا ہوا تو ملاحظہ فرمایا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تعمیر میں روپے کا ضائع کرنا خاص طور سے ناگوار تھا۔ بہت سی احادیث میں اس کا ذکر آیا ہے۔ خود ازواج مطہرات کے مکانات کھجور کی ٹہنیوں کے تھے، جن پر ٹاٹ کے پردے پڑے رہتے تھے تاکہ اجنبی نگاہ اندر نہ جا سکے۔ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کہیں سفر میں تشریف لے گئے۔ حضرت اُم سَلَمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کچھ ثروت حاصل تھی۔ انہوں نے اپنے مکان پر بجائے ٹٹوں کے کچی اینٹیں لگا لیں۔ واپسی پر جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاحظہ فرمایا تو دریافت کیا کہ یہ کیا کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ اُس میں بے پردگی کا احتمال رہتا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بدترین چیز جس میں آدمی کا روپیہ خرچ ہو، تعمیر ہے''۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میری والدہ اپنے مکان کی ایک دیوار کو جو خراب ہوگئی تھی درست کر رہے تھے۔ حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاحظہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ موت اس دیوار کے گرنے سے زیادہ قریب ہے۔ (ابوداؤد)

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]